امیرِ اہلسنّت کے بیانات کی مدنی بہاریں (حصہ 3)

فلمی اداکار کی توبہ

(اور دیگر 16 مدنی بہاریں)

چہرے پر داڑھی شریف سجالی 8

بے پردگی سے توبہ 15

گھر میں مدنی ماحول کیسے بنا؟ 10

توبہ کا راز 21

گانے سننے کی عادت جاتی رہی 11

اصلاح کا انوکھا ذریعہ 28

مکتبۃ المدینہ

SC1286

المدینۃ العلمیۃ

پہلے اسے پڑھ لیجئے

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ پر **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ورسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا خاص کرم ہے۔آپ دامت برکاتہم العالیہ کی شخصیت **میں رب** عَزَّوَجَلَّ نے ایسی کشش عطا فرمائی ہے کہ کئی گناہ گار صرف آپ کے نورانی چہرے اور سراپا سنت پیکر کے دیدار کی برکت سے تائب ہو کر نیکیوں پر **گامزن** ہو جاتے ہیں ، نیکوکاروں کی رقّت قلبی میں اضافہ ہوتا ہے۔آپ کی صحبت **اصلاحِ اعمال** کا ذریعہ بنتی ہے۔**چونکہ** صالحین کے واقعات میں دلوں کی جِلا، روحوں کی تازگی اور نظر و فکر کی پاکیزگی **پنہاں** ہے۔لہٰذا امّت کی اصلاح و خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت **مجلس المدینۃ العلمیۃ** نے **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات و دینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارَکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات وکرامات اور آپ کی تصنیفات ومکتوبات ،بیانات وملفوظات کے فُیُوضات کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں امیرِ اَہلسنّت کے بیانات کی مَدَنی بہاریں (حصہ 3) **"فلمی اداکار کی توبہ"** پیشِ خدمت ہے۔(پہلا رسالہ "**امیرِ اَہلسنّت کے بیانات کے کرشمے**" جبکہ دوسرا رسالہ "**بدنصیب دُولہا**" کے نام سے مکتبۃ المدینہ سے شائع ہو چکا ہے)۔اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا بغور مطالعہ "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مَدَنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔"

شعبہ امیرِ اَہلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ** (دعوتِ اسلامی)

۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۹ھ، 7 دسمبر 2008ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''بریلی سے مدینہ'' میں نقل فرماتے ہیں کہ سرکارِ **مدینۂ منوّرہ**، سردارِ مکۂ مکرمہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دلنشین ہے: ''فرض حج کرو بے شک اس کا اَجر بیس غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اس کے برابر ہے۔'' (فردوس الاخبار ج۲ ص ۲۰۷ حدیث ۲۴۸۴ دار الکتاب العربی بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

فلمی اداکار کی توبہ

بمبئی (ھند) کے مُقیم اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ میں ایک **ایکٹر** (اداکار) تھا۔ کئی ٹی وی ڈراموں اور بڑے بڑے تھیٹروں میں کام کر چکا تھا۔ بدقسمتی سے ہمارے خاندان کے اکثر لوگ **فلم انڈسٹری** سے وابستہ تھے، ''خربوزے

کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے'' کے مصداق بچپن سے مجھ پر ایک ہی **دُھن** سوار تھی کہ مجھے بہت بڑا **فلمی اداکار** بننا ہے۔ مجھ جیسے اور بھی کئی لوگ اس شوقِ بد میں مبتلا تھے مگر ہر ایک کو چانس کہاں ملتا ہے؟ لہٰذا مقابلہ سخت تھا۔ ان حالات میں شاید میرا **فلمی ایکٹر** بننے کا جذبہ کم پڑ جاتا لیکن میرے والدین نے (**اللہ** تعالیٰ ان کو معاف فرمائے) میری پیٹھ تھپکی اور ہمت بندھائی جس سے میرے ناپاک ارادے مزید **پختہ** ہوگئے۔ نفس و شیطٰن نے مجھے فلم انڈسٹری کی **رنگینیوں** میں گُم رکھا، میں مسلسل کوششیں کرتا رہا اور فلمی دُنیا میں اچھی خاصی جان پہچان پیدا کر لی تھی اور کسی فلم میں **چانس** ملنے کا یقین ہو چلا تھا۔ شاید میں فِلمی دنیا کی بے حیائیوں میں مبتلا ہو کر **خوابِ غفلت** میں سویا رہتا اور اسی حالت میں موت کے گھاٹ اُتر جاتا مگر میرے **ربّ** عزوجل نے مجھے بچالیا اور مجھے **دعوتِ اسلامی** کے پاکیزہ مُشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی سعادت مل گئی۔ ہوا یوں کہ رمضان المبارک کا مُقدَّس مہینہ تشریف لایا تو میں نے ساری فلمی مصروفیات چھوڑ چھاڑ کر **روزے** رکھنے شروع کردیئے۔ روزے رکھنے کی برکت سے میں **نماز** پڑھنے کے لئے مسجد میں آنے جانے لگا۔ ایک دن مغرب کی نماز کے بعد **سفید لباس** میں ملبوس باریش (یعنی داڑھی والے) اسلامی بھائی

www.dawateislami.net

جن کے سر پر **سبز عمامہ** بھی تھا، نے کھڑے ہو کر اعلان کیا : '' **دعوتِ اسلامی** کا ہفتہ وار **سنتوں بھرا اجتماع** بائکلہ میں ہوگا ، جس کے لیے بس کی ترکیب ہے ، تمام اسلامی بھائی اس اجتماع میں شرکت فرمائیں ، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **سحری** کی بھی ترکیب ہوگی ۔'' میری نگاہیں تو فلمی دُنیا میں بے حیا اداکاراؤں کی نیم عُریاں اداؤں کو دیکھنے کی عادی تھیں ، جب میں نے اعلان کرنے والے کے **پاکیزہ** وسُتھرے حلئے کو دیکھا تو مجھے اپنی آنکھوں میں **ٹھنڈک** سی محسوس ہوئی ۔ اُن کی دعوت کانوں کے راستے میرے دل میں تو اُتری مگر میں دینی معلومات میں کوراتھا اس لئے نہیں جانتا تھا کہ **ہفتہ وار اجتماع** کیا ہوتا ہے ؟ میں اُسی وقت گھر گیا اور والدہ سے کچھ باتیں پوچھیں اور **اجتماع** میں جانے کے لئے مشورہ کیا ، **اللّٰہ** تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے کہ انہوں نے بھی مجھے **ہفتہ وار اجتماع** میں شرکت کی ترغیب دے دی کہ تمہیں **اجتماع** میں ضرور شرکت کرنی چاہئے ۔ میں نے **اجتماع** میں شرکت کی ۔ وہاں پر تلاوت ، نعت ، سنّتوں بھرا بیان ، ذکر اور رقت آمیز دُعا مجھے پسند تو بہت آئی مگر میری آنکھوں پر بندھی **غفلت کی پٹی** پوری طرح کھُل نہ سکی اور میں رمضان کا مہینہ رخصت ہونے کے بعد حسبِ سابق **فلم** کی اندھیر نگری میں جا گھسا ۔ افسوس ! دوبارہ

اجتماع میں بھی نہ جاسکا یہاں تک کہ پورا سال گزر گیا اور رمضان المبارک تشریف لے آیا۔ یہ 1993ء کی بات ہے۔ میں نے پھر چھٹیاں لیں اور روزے رکھنا شروع کر دیئے۔ نمازوں کا سلسلہ پھر سے شروع ہو گیا۔ ایک دن میں نے مسجد کے باہر لگنے والے بستے پر بیان کی ایک کیسٹ دیکھی جس کا نام "**جَہَنَّم کی تباہ کاریاں**" تھا، بیان کرنے والے کا نام شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تھا۔ مجھے یہ عنوان بہت دلچسپ لگا، میں نے اس **کیسٹ** کو خرید لیا اور گھر آ کر سننا شروع کر دی۔ شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے **فکرِ آخرت** سے معمور اندازِ بیان نے میرے رونگٹے کھڑے کر دیئے۔ کیسٹ ختم ہو چکی تھی مگر میرے کانوں میں ابھی تک **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے **ناصحانہ الفاظ** گونج رہے تھے، دل پر **عذابِ جَہَنَّم** کا خوف طاری تھا اور آنکھوں سے پشیمانی کے **آنسو** رواں تھے۔ **رحمت خداوندی** کی مجھ پر برسات ہوئی اور میں نے اپنے تمام گناہوں سے **توبہ** کر لی اور فِلمی دنیا کو چھوڑنا اگرچہ بہت مشکل دکھائی دیتا ہے مگر میرا ذہن بنا کہ اسے چھوڑنے سے نقصان پہنچا تو دنیا ہی کو پہنچے گا لیکن اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میری آخرت **سنور** جائے گی، لہٰذا میں نے **فلم انڈسٹری** کو چھوڑنے کا عزمِ مُصَمَّم

www.dawateislami.net

(یعنی پختہ ارادہ) کرلیا۔ اپنی زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا کرنے والے اس بیان کو میں نے بعد میں بھی بیسیوں بار سُنا۔

جب میں نے گھر والوں کے سامنے **فلم انڈسٹری** کو ہمیشہ کے لیے چھوڑنے کا اعلان کیا تو ان کے پیروں تلے سے زمین نکل گئی، کیونکہ سب کی یہی خواہش تھی کہ میں بہت بڑا **ایکٹر** (اداکار) بنوں مگر میں نے یہ اعلان کر کے اُن کی ''**امیدوں پے پانی پھیر دیا**'' تھا۔ خاندان بھر میں گویا بھونچال آ گیا، میری مخالفت شروع ہوگئی۔ مجھے نرمی سے، گرمی سے دوبارہ فلمی دنیا کا رُخ کرنے کے لئے **آمادہ** کیا گیا مگر میں نے صاف **اِنکار** کردیا۔ بات یہاں تک بڑھی کہ مجھے گھر سے نکال دیا گیا۔ کوئی ٹھکانا تو تھا نہیں، میں کئی دن تک گھر سے باہر بے یار و مددگار گھومتا رہا۔ اب بھی گھر والے جہاں ملتے **بحث و تکرار** شروع ہوجاتی۔ بالآخر مجھے **دعوتِ اسلامی** کے ذمہ دار اسلامی بھائیوں نے سمجھایا کہ آپ زبان کا **قفلِ مدینہ** لگا لیجئے اور کسی سے بحث نہ کریں، **اللہ** تعالیٰ نے چاہا تو **بہتری** کی کوئی صورت نکل آئے گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **قفلِ مدینہ** لگانے کی برکت سے کچھ دن بعد ہی والدین نے مجھے گھر واپس بلا لیا اور غیر اعلانیہ طور پر اپنے مطالبے سے بھی **دستبردار** ہو گئے۔

www.dawateislami.net

میں مسلسل **سنّتوں بھرے اِجتماعات** میں شرکت کرتا رہا ۔**دعوتِ اسلامی** نے میرے کردار کو غلاظتوں سے پاک کر کے مجھے سُتھرا کر دیا۔میں **فرائض وواجبات** پر عمل کے ساتھ ساتھ **سنّتوں** اور **مستحبات** پر عمل کے لئے بھی کوشاں ہوگیا۔**مَدَنی ماحول** نے مجھ پر جو رنگ چڑھایا اسے دیکھ کر کچھ ہی عرصے میں نہ صرف میرے چھوٹے بہن بھائی بلکہ میرے والدین بھی **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوکر سنّتوں کے عامل بن گئے ۔**اللّٰہ** تعالیٰ **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے ،جن کے ایک بیان نے ہمارے **فلمی گھرانے** کو **مَدَنی گھرانے** میں تبدیل کردیا۔**دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام کرنے کی مختلف ذمہ داریاں نبھانے کی کوشش کرتے کرتے **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَل تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں **ڈویژن مُشاورت** کے خادم (نگران) کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کی سعادت حاصل کررہاہوں۔

اے عشق ترے صدقے جلنے سے چھٹے سَستے
جو آگ بجھا دے گی وہ آگ لگائی ہے

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

چہرے پر داڑھی شریف سجا لی

بہاول نگر (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں روزگار کے سلسلے میں حیدر آباد میں رہائش پذیر تھا اور ایک فیکٹری میں لیبر آفیسر کے طور پر ملازمت کرتا تھا۔ ایک دن میری ملاقات **دعوتِ اسلامی** کے ایک مبلغ سے ہوئی جو **مدرسۃ المدینہ** (دعوتِ اسلامی) کے ناظم بھی تھے۔ انہوں نے بڑی شفقت اور محبت سے مجھے **نیکی کی دعوت** پیش کی۔ مجھے ان کا انداز بہت پسند آیا۔ ملاقات کے اختتام پر انہوں نے مجھے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیان ''**حضرت بلال** رضی اللہ تعالیٰ عنہ **کا عشقِ رسول**'' کا کیسٹ تحفۃً پیش کیا۔ گھر آ کر میں نے اُس بیان کو سننا شروع کیا۔ **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی چاشنی سے لبریز اندازِ بیان نے میرے کانوں میں **رس** گھولنا شروع کر دیا۔ جوں جوں بیان سنتا جا رہا تھا میرے دل میں **عشقِ مصطفےٰ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی **شمع** فروزاں ہوتی چلی جا رہی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے وصالِ ظاہری کے بعد حضرت سیِّدُنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **اذان** دینے کی حکایت سن کر روتے روتے میری **ہچکیاں** بندھ گئیں۔ بیان ختم ہوا تو میرے دل میں یہ

www.dawateislami.net

خواہش بیدار ہوئی کہ کاش! مجھے بھی اپنے میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا **دیدار** نصیب ہو جائے۔

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے
یہ تیری عنایت ہے کہ رخ تیرا ادھر ہے

یہ بیان سن کر میں **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بھی متأثر ہو چکا تھا، جنہوں نے مجھے **عشقِ رسول** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی مٹھاس سے رُوشناس کرایا تھا۔ بیان کا کیسٹ تحفے میں دینے والے اپنے محسن اسلامی بھائی سے دوبارہ ملاقات ہوئی تو میں نے ان کے سامنے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی **زیارت** کے شوق کا اظہار کیا۔ انہوں نے مجھے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے عام ملاقات کی تفصیل بتائی کہ فلاں دن آپ دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عام ملاقات فرمائیں گے۔ مجھے اور کیا چاہیے تھا، اِنہی اسلامی بھائی کے ساتھ باب المدینہ (کراچی) حاضر ہو گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے **زیارتِ امیرِ اہلسنّت** کا شرف حاصل کیا اور **سلسلہ قادریہ عطاریہ** میں داخل ہو گیا۔ اس ملاقات کی مجھے ایسی برکتیں نصیب ہوئیں کہ **داڑھی شریف** اور **عمامہ شریف** کا تاج سجا کر **دعوتِ اسلامی** کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کچھ ہی دن میں میرے گھر

www.dawateislami.net

میں بھی مَدَنی ماحول قائم ہوگیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میری بڑی بیٹی قرانِ پاک کی حافظہ ہے اور عالمہ کورس بھی کررہی ہے اور بیٹا بھی **مدرسۃ المدینہ** میں حفظ کررہا ہے۔ یہ سب برکتیں مجھے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا **کیسٹ بیان** سننے کے ذریعے نصیب ہوئی ہیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

گھر میں مَدَنی ماحول کیسے بنا؟

تحصیل پنڈ دادن خان (پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایک اسلامی بھائی نے ایک **کیسٹ** (کور کے بغیر) یہ کہہ کر پیش کی کہ یہ ایک سنّی عالم صاحب کا **بیان** ہے، ضرور سنیے گا۔ میں نے گھر آکر شوق شوق میں بیان سننا شروع کردیا۔ وہ امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار قادری** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا کیسٹ بیان "**بے نمازی کی سزائیں**" تھا۔ آپ دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پرسوز اندازِ بیان کی وجہ سے مجھ پر **رِقّت** طاری ہوگئی اور میں گناہوں سے تائب ہوکر **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی کیسٹ بیان کی برکت یوں بھی ظاہر ہوئی کہ میرا پورا گھر بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا، بہنوں نے **شرعی پردہ** شروع کر دیا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادم تحریر میں، میرے والد صاحب اور تمام بھائی پابندی کے ساتھ ہر ماہ **راہِ خدا** عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے **عاشقانِ رسول** کے ہمراہ **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرتے ہیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

گانے سننے کی عادت جاتی رہی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں **دعوت اسلامی** کے **مَدَنی** ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے **گانے** بہت شوق سے سنا کرتی تھی اسی پر بس نہیں بلکہ نمازیں بھی **قضا** کر دیا کرتی۔ میں نے اپنی اصلاح کیلئے **معلّمہ کورس** میں داخلہ لیا لیکن اس میں دل نہ لگتا تھا، میرے والد صاحب مجھے **مُبلِّغہ** دیکھنا چاہتے تھے، چنانچہ انہوں نے مجھے **امیر اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے کیسٹ بیانات سننے کی ترغیب دی۔ میں نے والد صاحب کے حکم

پرعمل کرتے ہوئے، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا بیان بنام ''**خاموش شہزادہ**'' سننا شروع کر دیا، جیسے ہی ولیٔ کامل **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی میٹھی میٹھی آواز کانوں میں داخل ہوئی۔ دل سے **گناہوں کا زنگ** دور ہونا شروع ہو گیا اور میں نے اپنے تمام گناہوں سے **توبہ** کی اور پنجگانہ نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ **مَدَنی بُرقَع** بھی اپنالیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نفرت محبت میں بدل گئی

باغ (آزاد کشمیر) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ میں سنی گھرانے سے تعلق رکھتا تھا مگر **شُعُور** نہ ہونے کی وجہ سے میں تقریباً ڈیڑھ سال تک بد مذہبوں کے مدرسے میں تعلیم حاصل کرتا رہا ہوں۔ میں چونکہ اسی مدرسہ میں مُقیم تھا جس کی وجہ سے اکثر و بیشتر بد مذہب مقررین کی کیسٹیں سنتا رہتا۔ ان کی تقاریر سننے کے نتیجے میں مجھے اہلِ حق کی تحریک **دعوتِ اسلامی** سے نفرت ہو چلی تھی۔ ایک دن اتفاقاً میری ملاقات پرانے کلاس فیلو (یعنی ہم جماعت) سے ہوگئی جو **دعوتِ**

www.dawateislami.net

اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوچکے تھے اور **دعوتِ اسلامی** کے تحت رمضان المبارک میں ہونے والے **اجتماعی اعتکاف** کی بھی سعادت حاصل کر چکے تھے۔ **انہوں** نے جب میری حالتِ زار دیکھی تھی تو نہایت ہمدردانہ لہجے میں مجھے سمجھایا اور کہا کہ میں آپ کو ایک ایسے **عالم دین** کی کیسٹ سناتا ہوں کہ جنہوں نے لاکھوں نوجوانوں کو نہ صرف **فرائض و واجبات بلکہ سنّتوں پر عمل کرنے کا جذبہ** دیا ہے، لندن و پیرس کے سپنے دیکھنے والوں کو میٹھے **مدینے کا دیوانہ** بنادیا ہے۔ وہ میرے پرانے دوست تھے ان کی یہ باتیں سن کر میرے دل میں بیان سننے کی **تڑپ** بڑھتی چلی گئی۔ انہوں نے مجھے امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیان **''قبر کی پہلی رات''** کا کیسٹ سنایا، جسے سن کر میں بہت **متأثر** ہوا اور **دعوتِ اسلامی** سے نفرت محبت میں بدل گئی۔ بدمذہب اور ان کا مدرسہ میرے دل سے اتر گئے، میں نے اس مدرسہ کو چھوڑ دیا اور اسلام آباد میں اہلسنّت کے ایک مدرسہ میں داخلہ لے لیا۔ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دستِ مبارک پر بیعت ہو کر **غوثِ اعظم** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مریدوں میں شامل ہو کر **عطّاری** بھی ہوگیا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ مجھے اپنے

مرشد کریم کا مریدِ صادق مُطیع وفرمانبردار بنائے۔اور ہر قسم کی بے ادبی سے بچائے۔

اللّٰه عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

پُل صِراط کی دہشت

قصور (پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ بہت سے نوجوانوں کی طرح میں بھی متعدد **اخلاقی برائیوں** میں مبتلا تھا۔فلمیں ڈرامے دیکھنا،کھیل کود میں وقت **برباد** کرنا میرا محبوب مشغلہ تھا۔ایک مرتبہ رمضان المبارک تشریف لایا تو مجھ گناہ گار کو بھی **نمازوں** کے لئے مسجد میں حاضری کی سعادت ملنے لگی۔وہاں **دعوتِ اسلامی** کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی **فیضانِ سنت** سے درس دیتے تھے۔درس کے بعد وہ بڑی **ملنساری** سے ملاقات کیا کرتے،ان کا حسنِ اخلاق دیکھ کر میں بہت متأثر ہوا۔بالخصوص اُن کا ''**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو**'' کہنا کافی دیر تک میرے کانوں میں رس گھولتا رہتا۔ایک دن میری اُن سے ملاقات ہوئی تو وہ بڑے پُرتپاک انداز میں ملے اور جمعرات کو ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ **وار سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی دعوت پیش کی،میں نے شرکت کی

www.dawateislami.net

نیت کرلی۔ جمعرات آنے سے پہلے ہی مجھے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیان کا کیسٹ بنام **''پُل صراط کی دہشت''** کہیں سے میسّر آگیا۔ میں نے نہایت توجہ سے بیان سننا شروع کیا۔ **''پُل صراط''** کا نام تو میں نے پہلے بھی سن رکھا تھا مگر پل صراط عُبُور کرنے کا مرحلہ اتنا **دہشت ناک** ہے، اس کا پتا مجھے یہ بیان سن کر چلا۔ جب میں نے اپنے گناہوں، پھر **ناتواں بدن** کی طرف نظر کی تو میری آنکھوں میں آنسو آگئے کہ میں **پل صراط** کیونکر پار کرسکوں گا۔ چنانچہ میں نے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانیوں سے توبہ کر کے **سدھرنے** کا پختہ ارادہ کرلیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَل **دعوتِ اسلامی** کے سنتوں بھرے مَدَنی ماحول کی برکت سے سنت کے مطابق داڑھی شریف، عمامہ اور سفید لباس میرے بدن کا حصہ بن چکے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَھلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بے پردگی سے توبہ

شیخو پورہ (پنجاب) کی ایک اسلامی بہن کا کچھ اسطرح بیان ہے کہ تبلیغ قران وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوت اسلامی** کے مشکبار مہکے مہکے مَدَنی

ماحول سے وابستگی سے قبل **فیشن پرستی** اور بے پردگی کے مرض میں **گرفتار**، فلمیں ڈرامے دیکھنے کے گناہ کی **شکار** تھی۔ میں اگرچہ کالج کی طالبہ تھی لیکن اپنے عزیز و اقارب سے زیادہ گفتگو نہ کرتی تھی اور نہ ہی ان سے بے تکلف تھی۔ میرے بھائی **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے اسلامی بہنوں کے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت کی دعوت دیتے رہتے تھے مگر میں ٹال دیا کرتی تھی۔ بالآخر ایک مرتبہ میں نے اپنے بھائی کے ساتھ **دعوتِ اسلامی** کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت کی سعادت حاصل کرہی لی۔ اجتماع میں ہونے والے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنتوں بھرے بیان ''**حضرت بلال** رضی اللہ تعالیٰ عنہ **کا واقعہ**'' نے میرے دل کی دنیا کو تہ و بالا کر کے رکھ دیا، رہی سہی غفلت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پُر سوز **رقت انگیز** دعا سے کافور ہوگئی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں اپنے گناہوں سے تائب ہو کر **دعوتِ اسلامی** کے مشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ایمان کی حفاظت کی فکر جاگ اٹھی

واہ کینٹ (پنجاب) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ میں پی او ایف واہ کینٹ میں ٹی۔ٹی۔آئی کے ادارے میں ٹریننگ حاصل کر رہا تھا۔ اسی دوران وہاں پر **دعوتِ اسلامی** کے تحت **مدرسۃ المدینہ** کا آغاز ہوگیا جس کی وجہ سے اسلامی بھائیوں سے میری واقفیت ہوگئی۔ایک اسلامی بھائی نے مجھے **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہُم العالِیَہ کا کیسٹ بیان بنام ''**قبر کا امتحان**'' سننے کیلئے پیش کیا، جب میں نے اس بیان کو سننا شروع کیا تو اس فکر میں مبتلاء ہوگیا کہ ''**مرنے کے بعد میرا کیا بنے گا؟**'' جب بیان کے اختتام پر **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہُم العالِیَہ رو رو کر رقت انگیز اشعار پڑھ رہے تھے۔تو اس وقت قلب پر ایسی **رقت** طاری ہوئی کہ بیان نہیں کرسکتا۔ اس بیان کی برکت سے میرے دل میں **ایمان کی حفاظت** کی فکر پیدا ہوئی۔**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے **عمامے** کا تاج بھی نصیب ہوگیا، تادمِ تحریر **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہوکر **نیکی کی دعوت** عام کرنے کے لئے کوشاں ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

مدنی برقع پہن لیا

پنجاب (پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کا کچھ اسطرح بیان ہے کہ گھر میں مذہبی ماحول ہونے کے باوجود میں **بے پردگی** کے گناہ میں مبتلا تھی۔ایک دن اسکول میں میری ایک دوست نے مجھے ایک کیسٹ **''قبر کا امتحان''** سننے کے لئے دی۔میں نے وہ کیسٹ سننا شروع کی ، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ درد بھرے انداز میں **قبر کے امتحان** کی اہمیت کا احساس دِلا رہے تھے۔**دُنیاوی امتحان** کی تیاری میں کس قدر مشقت اٹھانی پڑتی ہے اس کا تو مجھے اندازہ تھا، بیان سن کر پتا چلا کہ **قبر کے امتحان** کے لئے تو میں نے کوئی تیاری کی ہی نہیں۔**اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس بیان کی برکت سے میں نے گناہوں سے **توبہ** کی اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے بیعت ہوکر **سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ** میں بھی شامل ہوگئی۔**اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا مزید کرم اس طرح ہوا کہ انہی اسلامی بہن کی انفرادی کوشش سے **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے **مدرسۃ المدینہ** (للبنات) میں داخلہ لے لیا۔**اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **مدنی برقع** میرے لباس کا حصہ بن چکا ہے۔تادمِ تحریر **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول میں **علاقہ**

www.dawateislami.net

ذمہ دارہ کی حیثیت سے سنتوں کی خدمت کی سعادت حاصل کر رہی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

شبہات دور ہوگئے

جدہ (عرب شریف) کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ پہلے میں **دعوت اسلامی** کے متعلق کچھ نہیں جانتا تھا۔ میرے پڑوس میں رہنے والا میرا ہمسایہ مجھے ایک مرتبہ اپنے ساتھ کسی جگہ لے گیا وہاں پر کچھ بدعقیدہ لوگوں نے **دعوتِ اسلامی** والوں کے **سبز عمامے** پر تنقید کی۔ اس کے دو تین دن بعد ہی میری ملاقات ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ہوئی۔ میں نے ان پر اپنے شبہات کا اظہار کیا تو انہوں نے مجھے **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہمُ العالِیہ کے بیان کی کیسٹ **''ٹی وی کی تباہ کاریاں''** سنائی جیسے جیسے میں وہ بیان سنتا گیا میرا دل **ولی کامل** کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ کی **برکت** سے صاف ہوتا گیا اور جب آخر میں اچھی اچھی نیتوں پر اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلّ کے نعرے لگائے گئے تو اس وقت میں اپنے تمام گناہوں سے **توبہ** کر چکا تھا۔ اس بیان کی برکت سے میں **مَدَنی ماحول** سے

www.dawateislami.net

وابستہ ہو گیا۔ پھر مزید کرم ہوا اور تین ماہ بعد ہی شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ بھی غالباً حج کے لئے تشریف لے آئے تو میں آپ دَامت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے **عطّاری** بھی ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے **مَدَنی قافلہ کورس** بھی کیا اور تادمِ تحریر **مَدَنی قافلہ ذمہ دار** کی حیثیت سے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی کام کے لئے کوشاں ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

فلمیں ڈرامے دیکھنا چھوڑ دئیے

باب المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں **فلمیں ڈرامے** شوق سے دیکھتی اور نمازیں **قضا** کر دیا کرتی تھی۔ ایک روز مجھے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بہن نے **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ کے ہونے والے ''**مَدَنی مذاکرے**'' کی کیسٹ سننے کیلئے دی۔ میں نے مَدَنی مذاکرہ سننا شروع کر دیا۔ ایک سوال کے جواب میں **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ نے **قبر کی تنہائیوں** اور پریشانیوں کا ایسا **نقشہ** کھینچا کہ میرا دل

خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے لرز اُٹھا اور قبر کے وحشت ناک تصور نے میرے رونگٹے کھڑے کر دیے۔ میں نے گھبرا کر اسی وقت تمام گناہوں سے **توبہ** کی، اور نمازوں کی پابند بن گئی۔ اسی مَدَنی مذاکرے کی برکت سے فلموں ڈراموں کی نحوست سے بھی **نجات** مل گئی ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب میں نہ صرف خود **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے **ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع** میں شریک ہوتی ہوں بلکہ دیگر اسلامی بہنوں کو بھی اس کی دعوت دیتی ہوں۔ تادمِ تحریر **ہفتہ وار اجتماع** میں سنّتیں سکھانے کے حلقہ کی **ذمہ داری** نبھانے کی کوشش کر رہی ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

توبہ کا راز

ضلع ٹانک (ڈیرہ اسمٰعیل خان) کے مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں پہلے بدعقیدہ لوگوں سے وابستہ تھا۔ **دعوت اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستگی کا ذریعہ **امیر اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا کیسٹ بیان ''**راہ تبلیغ کے پرسوز واقعات**'' بنا۔ ہوا یوں کہ ایک دن میں کسی کام کی غرض سے جب ڈیرہ اسمٰعیل

خان گیا تو میرا گزر ''نیم والی'' سے ہوا جہاں میں نے دیکھا کہ دینی کتب و کیسٹوں کا بستہ (یعنی اسٹال) لگا ہوا ہے، میں اسٹال کے قریب گیا تو میری نظر ایک کیسٹ پر پڑی جس کا عنوان تھا ''**راہ تبلیغ کے پر سوز واقعات**''، موضوع میرے مزاج کے مطابق تھا۔ چنانچہ میں نے یہ کیسٹ ہدیۃً لے لی اور گھر جا کر جب رات کو سننا شروع کی تو **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے بیان کردہ دردبھرے پرسوز واقعات نے میرے دل کی دنیا کو **تبدیل** کر کے رکھ دیا۔ دوسرے دن میں پھر ڈیرہ اسمٰعیل خان گیا اور اسی بستے (یعنی اسٹال) سے **امیرِ اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل حاصل کیے، جنہیں پڑھ کر میں نے اپنے گناہوں سے **توبہ** کی اور ڈیرہ اسمٰعیل خان میں ہونے والے **ہفتہ وار اجتماع** میں شرکت کرنا شروع کر دی۔ **دعوتِ اسلامی** سے اس قدر محبت ہو چکی تھی میں **بین الاقوامی سنتوں بھرے اجتماع** میں اکیلا ہی طویل سفر کر کے باب المدینہ کراچی جا پہنچا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اجتماع میں شرکت کی، اجتماع کے اختتام پر **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے رات کو ملاقات فرمائی۔ تو میں بھی ملاقات کیلئے رک گیا جب آدھی رات کے وقت میری ملاقات کی باری آئی تو **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ نے مجھ سے فرمایا'': آپ اکیلے ہی آگئے؟ (یعنی

www.dawateislami.net

انفرادی کوشش کر کے مزید اسلامی بھائیوں کو بھی ساتھ لاتے)'' تو میں نے روتے ہوئے عرض کی: ''حضور! آپ دعا فرما دیجئے۔'' **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے فرمایا: ''آپ کوشش کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کرم فرمائے گا۔'' **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کی دعا کی برکت یوں ظاہر ہوئی کہ جب **بین الاقوامی سنتوں بھرا اجتماع ملتان شریف منتقل** ہوا تو اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے علاقے سے ایک بڑی کوچ اجتماع کیلئے آئی جسمیں 80 اسلامی بھائی تھے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ہمارے گاؤں میں **ہفتہ وار اجتماع** بھی شروع ہو چکا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ویڈیو سینٹر سے نجات

مرکز الاولیاء (لاہور) کے مُقیم اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح سے بیان ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں اپنے بھائی کے ساتھ **ویڈیو سینٹر** چلایا کرتا تھا، وڈیو سنٹر پر بیٹھنا اور فلمیں دیکھنے سے بچنا کیونکر ممکن تھا چنانچہ میں بڑے شوق سے **فلمیں** دیکھا کرتا تھا۔ ایک اسلامی بھائی نے

www.dawateislami.net

مجھے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی۔ میں ان کے اندازِ دعوت سے بہت متأثر ہوا اور اجتماع میں شریک ہو گیا۔ میں نے وہاں **امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُمُ العالِیہ کا بیان سنا جس کا نام تھا "**اللہ** عَزَّوَجَلَّ **دیکھ رہا ہے**۔" بیان سنتے ہی میرے دل میں **مَدَنی انقلاب** پیدا ہو گیا اور میں نے اسی اجتماع میں اپنے تمام گناہوں سے **توبہ** کی اور **داڑھی شریف** کی نیت کر کے عمامہ شریف کا تاج سجا لیا اور فلموں ڈراموں سے جان چھڑا کر **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ کچھ عرصہ بعد ہی میں نے لاہور میں **مدرسۃ المدینہ** سے مدرس کورس کیا اور آٹھ سال سے **مدرسہ المدینہ** سے وابستہ ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

پیغامِ فنا

پنجاب (پاکستان) کی ایک اسلامی بہن کے تحریری بیان کا لبِّ لُباب ہے کہ **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں نمازیں قضا کرنے، بے پردگی، فیشن پرستی کی **آفت** میں گرفتار تھی، اجنبی لڑکوں سے **دوستیاں**

کرنا میرا مشغلہ تھا۔ایک دن ایک اسلامی بہن نے مجھے **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا کیسٹ بیان ''**پیغامِ فنا**'' سننے کو دیا۔عنوان بہت دلچسپ تھا،میں نے بڑے شوق سے بیان سننا شروع کردیا۔**امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کا رقت انگیز پُرسوز بیان سن کر میرے جسم پر لرزہ طاری ہوگیا۔جونہی بیان ختم ہوا میں نے فوراً اپنے تمام گناہوں سے **توبہ** کی اور **نماز** ادا کرنا شروع کردی۔اسی ہفتے قریبی شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے اسلامی بہنوں کے **سنتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع** میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔اس اجتماع میں شریک ہوکر مجھے بہت رُوحانی سکون ملا بالخصوص رقت انگیز دعا نے میرے دل پر گہرا اثر کیا اور میں نے اپنی زندگی **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہ کر گزارنے کا عزمِ مصمم کرلیا۔اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر **دعوتِ اسلامی** کا مَدَنی کام کرتے کرتے **تحصیل ذمہ دارہ** کی حیثیت سے سنتوں کی خدمت کی سعادت حاصل کررہی ہوں۔**اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے مَدَنی ماحول میں استقامت عطا فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اصلاح کا راز

عطّارنگر (ننکانہ،شیخوپورہ) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ مَدَنی ماحول میں آنے سے پہلے شب وروز گانے باجے سننا، فلمیں ڈرامے دیکھنا میرا معمول تھا۔ تاش کھیلنے کا میں بہت شوقین تھا۔ ایک دن میرے محلے کے اسلامی بھائی نے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ ''پیغامِ فنا'' سننے کے لئے دی۔ کیسٹ سن کر میں متأثر تو بہت ہوا مگر غفلت کی نیند شاید بہت گہری تھی لٰہذا میں بیدار نہ ہو سکا۔ کچھ دن بعد ایک اور کیسٹ سننے کو ملی جس کا نام ''نیرنگیٔ دنیا'' تھا۔ یہ بیان سن کر کافی ذہن تبدیل ہوا اور اس پیارے پیارے مبلغ یعنی امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ (جن کے بیانات نے خیالات میں ہلچل مچا دی تھی) کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔

کچھ ہی دنوں کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ دعوتِ اسلامی کا بین الاقوامی اجتماع کراچی میں ہو رہا ہے (اب بین الاقوامی سنّتوں بھرا اجتماع مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں ہوتا ہے)۔ میری خوش نصیبی کہ میں بھی پنجاب سے اس اجتماع میں شریک ہوا۔ اس اجتماع میں رِقّت انگیز اختتامی دُعا کے موقع پر میں پھوٹ پھوٹ کر رو دیا، زندگی میں کبھی بھی اس طرح کی دعا میں نے سنی تھی نہ دیکھی تھی۔ میں نے اپنے تمام

www.dawateislami.net

گناہوں سے سچے دل سے **توبہ** کر لی۔اسی اجتماع میں **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہُم العالِیہ کی غلامی اختیار کرتے ہوئے **عطاری** بھی بن گیا۔ چہرے پر **داڑھی شریف**، سر پر **عمامہ شریف** سجانے کی نیت کی۔میرا حُسنِ ظن ہے کہ پیرومرشد **حضرت عطّار** دَامت بَرَکاتُہُم العالِیہ کے صدقے **اِنْ شَآءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ دونوں جہانوں میں بیڑا پار ہو جائیگا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دل کی دنیا ہی بدل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے مُقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا خُلاصہ ہے کہ میں ایک ماڈرن لڑکا تھا۔ایک مرتبہ اتفاقاً میں **گلزارِ حبیب** مسجد میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع** میں جا پہنچا۔اجتماع سے میں نے ایک کیسٹ بنام ''**دنیا کا اصل روپ**'' اسٹال سے خریدا اور واپسی پر بس ڈرائیور کو بیان کا کیسٹ چلانے کو کہا، ڈرائیور نے میری بات مانتے ہوئے بیان چلا دیا۔شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہُم العالِیہ کی پُر تاثیر آواز کیا سنائی دی ،ساری گاڑی میں ایسی **خاموشی** چھا گئی گویا گاڑی میں کوئی **موجود** ہی نہیں ہے۔

میں جُوں جُوں بیان سنتا جارہا تھا میری قلبی کیفیت **بدلتی** جارہی تھی۔ دورانِ بیان ہی میں نے نیّت کرلی کہ سنّت کے مطابق **داڑھی** رکھوں گا۔ بیان کے اختتام پر میں نے اپنے گناہوں سے **توبہ** کی اور **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اب تو ذہن یہ بن چکا ہے کہ زندگی کا اصل لطف تو **دعوت اسلامی** کے مشکبار مَدَنی ماحول میں ہے کہ جہاں عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کے جام پلائے جاتے ہیں، اس سے پہلے کہ سانس کی مالا ٹوٹے، ہر مسلمان کو آخرت کی تیاری کے لئے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجانا چاہیے۔ یا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! تیرے اچھوں کا تصدق ہماری پیاری تحریک **دعوت اسلامی** کو دن گیارہوں رات بارہویں ترقی عطا فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اصلاح کا انوکھا ذریعہ

کوئٹہ (بلوچستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ ایک مرتبہ مجھے اپنے چند دنیا دار دوستوں کے ساتھ **سیر و تفریح** کیلئے مری، پنڈی،

www.dawateislami.net

لاہور جانے کا اتفاق ہوا۔ پنڈی میں قیام کے دوران ایک روز سڑک کے کنارے ایک اسلامی بھائی **کتب و رسائل کا بستہ** (اسٹال) لگائے بیٹھے تھے۔ میں نے ان سے **نعت** کی کیسٹ طلب کی تو انہوں نے **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہُم العالِیہ کا کیسٹ بیان **''قبر کا امتحان''** دے دی اور کہا کہ اس میں **نعت** بھی ہے اور **بیان** بھی، آپ بیان سن لیجئے اگر پسند نہ آئے تو کیسٹ واپس دے جایئے گا۔ میں نے کیسٹ خرید لی۔ پہلے تو ہوٹل میں ٹیپ ریکارڈر پر گانے سننے کا معمول تھا مگر رات مری سے واپسی پر جب ہوٹل پہنچے تو خلافِ معمول میں نے **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہُم العالِیہ کا بیان سننا شروع کر دیا، پرتاثیر بیان سن کر سب دوستوں پر **رقت** طاری ہو گئی۔ اس **بیان کی برکت** سے بالآخر میں **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

www.dawateislami.net

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے

خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللہ** اوراس کے رسول عزَّوَجلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے،ان شآءَ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

www.dawateislami.net

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے'' **محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** (بابُ المدینہ) **کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، ''شعبہ امیرِ اَہلسنّت** (دَامَتْ بَرَکَاتُہُم العالیہ) **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**''۔

نام مع ولدیت: ____________ عُمر ___ کِن سے مرید یا طالب ہیں ______ خط ملنے کا پتا ____________

فون نمبر (مع کوڈ): ______ ای میل ایڈریس ____________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ______ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال: ______ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا: ____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری ______ **مُندَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے ''**ایمان افروز واقعات**'' مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر** فرما دیجئے۔

www.dawateislami.net

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لئے ان سے **بَیعت** ہوجائیے۔ **اِن شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی) ’’مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ‘‘** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔** (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

www.dawateislami.net